میلاد النبی کی مٹھائی خریدنا

حكم شراء حلوى المولد

[urdu - أردو - اردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

میلاد النبی کی مٹھائی خریدنا

كیا عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایك روز قبل یا ایك روز بعد یا میلاد النبی کے دن میلاد کی مٹھائی کھانا حرام ہے، اور میلاد کی مٹھائی خریدنے کا حکم کیا ہے کیونکہ یہ مٹھائی انہیں ایام میں مارکیٹ میں آتی ہے، برائے مہربانی معلومات فراہم کریں.

الحمد للہ

اول:

میلاد منانا بدعت ہے، نہ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت ملتا ہے، اور نہ ہی کسی صحابی یا تابعي یا کسی امام سے، بلکہ یہ تو بدعتیوں اور تہواروں کے رسیا لوگوں نے ایجاد کیا ہے، جس طرح انہوں نے دوسری بدعات و گمراہیاں ایجاد کیں اسی طرح یہ بھی.

اس جشن میلاد کی بدعت کا تفصیلی بیان سوال نمبر (10070) اور (70317) کے جواب میں گزر چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

اصل میں ضرر اور نقصان سے خالی مٹھائی وغیرہ خریدنا اور کھانا جائز ہے، جب تك اس میں کسی برائی میں معاونت نہ ہوتی ہو، یا پھر اس کی ترویج اور اس بدعت کو مسلسل کرنے کا باعث نہ بنتی ہو.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ جشن میلاد کے ایام میں میلاد النبی کی مٹھائی خریدنا اس کی ترویج اور ایك قسم کی معاونت کا باعث ہے، بلکہ یہ ایك طرح کا جشن میلاد اور اسے عید منانا ہے، کیونکہ عید وہ ہے جس کے لوگ عادی ہوں، اس لیے اگر تو لوگوں کا جشن میلاد میں یہ معین چیز کھانا عادت ہو، یا پھر وہ اسے میلاد کے لیے تیار کرتے

ہوں اور باقی ایام میں نہ ملتی ہو تو اس کی خرید و فروخت اور کھانے اور اس دن ہدیہ دینا جشن میلاد منانے کی ایك قسم ہے، اس لیے ایسا نہیں کرنا چاہیے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں محبت کے تہوار ویلنٹائن ڈے کے تہوار اور اس کےمتعلقہ سرخ رنگ کی مٹھائی جس پر دل کی تصویر بنی ہوتی ہے کے متعلق درج ہے:

" کتاب و سنت کے صریح دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ ـ اور امت کے سلف صالحین اس پر جمع ہیں ـ اسلام میں صرف دو عیدیں اور تہوار ہیں یعنی عید الفطر اور عید الاضحى اس کے علاوہ کوئی عید اور تہوار نہیں، چاہیے وہ تہوار کسی شخص کے متعلق ہو یا جماعت کے یا کسی واقعہ و حادثہ کے، یا کسی بھی موضوع اور معنی کے متعلقہ یہ سب تہوار بدعتی ہیں اہل اسلام کے لیے ان تہواروں کا منانا جائز نہیں، اور نہ ہی ان کے لیے اس میں خوشی وسرور کا اظہار کرنا جائز ہے، اور ان کے لیے کسی بھی طرح اس میں معاونت کرنی بھی جائز نہیں.

کیونکہ یہ اللہ کی حدود سے تجاوز کرنا ہے؛ اور جو کوئی بھی اللہ کی حدود سے تجاوز کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے..

اسی طرح مسلمان کے لیے اس میں کسی بھی طرح سے معاونت کرنا حرام ہے چاہیے وہ کھانا ہو یا پینا، یا خرید و فروخت کے ذریعہ یا پھر اس تہوار کے اشیاء اور کھانے تیار کرنا، یا اس کے لیے خط و کتاب کرنا، یا پھر اعلان کرنا.

کیونکہ یہ سب کچھ گناہ اور ظلم و زیادتی میں تعاون اور اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی معصیت و نافرمانی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى کا فرمان ہے: {اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، یقینا اللہ تعالى سخت سزا دینے والا ہے}. انتہی

واللہ اعلم .